مطبُوعات

مرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقانی | مؤلف: مولانا محمد حنیف یزدانی۔ ناشر مکتبہ نذیریہ الپنگین سٹریٹ ۳۳
اچھرہ لاہور۔ کتابت طباعت عمدہ سفید کاغذ صفحات ۱۰۴ قیمت -/۲ روپے

مولانا محمد حنیف صاحب نے اپنے اس کتابچہ میں شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب سے اُن کے وہ ارشادات نقل کیے ہیں جن کا تعلق توحیدِ حقیقی سے ہے "نفع و نقصان صرف اللہ کے اختیار میں ہے" "مخلوق سے مانگنے والا بے عقل ہے" "خدا کی تقدیر کو کوئی نہیں بدل سکتا" "غیب دان صرف اللہ ہے"
مولانا نے ان عنوانات کے تحت مرشدِ جیلانی کے اقوال نقل کر کے اُن کے عقیدتمندوں کو توجہ دلائی ہے کہ اپنے رسوم و عقائد کو ان کی روشنی میں بدلیں اور اپنی اصلاح کریں۔ کتاب کے آغاز میں پیرِ جیلانی کے مختصر سوانح اور ان کے افادات و ملفوظات کو بھی درج کر دیا گیا ہے۔

ہماری رائے میں مولانا کی زیرِ نظر کتاب عامۃ الناس کے لیے قابلِ مطالعہ ہے۔ ہم اس کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ فاضل مؤلف کی خدمت میں ہماری گزارش ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں تبلیغِ دین کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ "اُدعُ الیٰ سبیلِ ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ" کو ہر وقت پیشِ نظر رکھیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں ص۴۳ اور ص۹۵ پر ان کا قلم اس تعلیم کو نظرانداز کر گیا ہے۔

سوانح و تصانیف امام ترمذی | مؤلف پروفیسر امتیاز احمد سعید صاحب۔ ناشر مکتبہ عثمانیہ ۱۹ اردو بازار لاہور
کتابت طباعت گوارا۔ سفید کاغذ صفحات ۱۶۰ قیمت ۵۰/۷ روپے

جامع الترمذی کے مؤلف محمد بن عیسیٰ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ نے جمع و تدوینِ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں جو عظیم الشان خدمت انجام دی وہ "الجامع الصحیح" کی صورت میں مسلمہ سے خراجِ تحسین وصول کر چکی ہے۔ آپ کا مدون کردہ یہ مجموعۂ احادیث صحیحین کے بعد دنیا کا

صحیح ترین مجموعہ ہے۔ عربی میں تو آپ کی زندگی کے حالات پر مشتمل مواد مختلف مقامات پر کسی نہ کسی صورت میں مل جاتا ہے۔ مگر اردو میں اس محدثِ شہیر کے سوانح مفقود تھے۔ پروفیسر امتیاز احمد سعید نے "سوانح و تصانیفِ امام ترمذی" تالیف کر کے اردو دان طبقہ کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں امام ترمذیؒ کے سوانح کا تذکرہ ہے۔ آپ کا وطن، عہد، نام و نسب، ولادت، آپ کے شیوخ، تحصیلِ احادیث کے لیے آپ کے طویل سفر وغیرہ مباحث پر تحقیق کے ساتھ کلام کیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں امام کی تصانیف بالخصوص "الجامع الصحیح" اور "شمائل النبیؐ" کا بیان ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں محترم مؤلف نے کوئی بات بلا حوالہ درج نہیں کی ہے نیز مستند مصادر و مآخذ کی طرف رجوع کیا ہے اور یہی اس کی بڑی خوبی ہے۔ پروف ریڈنگ البتہ یکسوئی کے ساتھ نہیں ہو سکی کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں نظر پڑتی ہیں۔

(بقیہ اشارات) محتاج نہیں بلکہ وہ حکومت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنے اور جرأت کے ساتھ جینے کا حق رکھتے ہیں۔ اور ان کے اس حق کو حکومت تسلیم کرتی ہے تو پھر آمریت کے قصر کو پیوندِ خاک ہونے سے دنیا کی کوئی چیز نہیں بچا سکتی۔ اس بنا پر دنیا کا ہر آمر ان تینوں ہتھیاروں کو بڑی مہارت کے ساتھ استعمال کرتا ہے۔

(۴) آمریت کا چوتھا کارگر حربہ خفیہ پولیس اور خفیہ فوج کا قیام ہے۔ دنیا کا ہر آمر پولیس اور فوج کے ایسے خفیہ دستے ترتیب دیتا ہے جو نہ صرف اس کے دشمنوں کا کھوج لگاتے اور انہیں کچلتے ہیں بلکہ ہر طبقے میں گھس کر دشمنی کی بو سونگھتے رہتے ہیں اور جہاں دشمنی تو کیا عدمِ اطمینان کے نہایت ہلکے جذبات بھی پاتے ہیں وہاں پوری قوت سے حملہ آور ہو کر اُسے اپنے زعم میں نیست و نابود کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آمر ان لوگوں کی خدمات کو خوب سراہتے ہیں مگر کبھی نہیں سوچتے کہ عدمِ اطمینان کو جبر و تشدد کے اوزار کبھی اطمینان میں تبدیل نہیں کر سکتے بلکہ ان کے استعمال سے عدمِ اطمینان کے جذبات اکثر اوقات حکمرانوں کے خلاف شدید نفرت کی صورت اختیار کر لیتے ہیں جو بالآخر بغاوت کے شعلوں کی صورت میں نمودار ہو کر رہتے ہیں مگر آمر اقتدار کے نشے میں بدمست ہو کر اتنی سادہ سی حقیقت کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں کہ کسی فرد، طبقے یا گروہ کے اندر عدمِ اطمینان کی کیفیت کو دھونس، دھاندلی اور جور و جفا کے ہتھیاروں سے آخر کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟ آمر ان ہتھیاروں کو اپنے لیے سب سے زیادہ کارگر سمجھتے ہیں اور ان کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قوم کے اندر شدید بیزاری پیدا ہو جاتی ہے جو اسے تباہی کے کنارے پر پہنچا دیتی ہے۔